بیوی کے فوت ہونے سے نکاح ٹوٹتا ہے یا نہیں؟

مجیب: مولانا محمد فرحان افضل عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-2835

تاریخ اجراء: 25 ذوالحجۃ الحرام 1445ھ / 02 جولائی 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

جب بیوی فوت ہو جاتی ہے، تو کیا اس سے نکاح ٹوٹ جاتا ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

بیوی کی وفات سے نکاح فوراً ختم ہو جاتا ہے، جبکہ شوہر کی وفات سے نکاح فوراً ختم نہیں ہوتا، بلکہ جب تک بیوی عدت میں ہو مِن وَجہٍ نکاح باقی رہتا ہے، اسی لیے شریعتِ مطہرہ کے نزدیک شوہر کی وفات کے بعد بیوی اسے غسل دے سکتی ہے، کہ حکمِ نکاح باقی ہے، یونہی اگر شوہر نے اپنی زندگی میں طلاقِ رجعی دے دی اور ابھی عدت باقی تھی کہ شوہر کا انتقال ہو گیا، تو بھی غسل دے سکتی ہے، کہ طلاقِ رجعی کے بعد عدت گزرنے سے پہلے مِلکِ نکاح ختم نہیں ہوتی، البتہ اگر شوہر نے مرنے سے پہلے طلاقِ بائن دے دی تھی، تو اگرچہ عدت میں ہو غسل نہیں دے سکتی کہ طلاقِ بائن نکاح کو ختم کر دیتی ہے۔ اور چونکہ بیوی کی وفات سے نکاح ختم ہو جاتا ہے، لہٰذا شوہر اپنی بیوی کی وفات کے بعد اسے غسل نہیں دے سکتا، نہ ہی بلا حائل اس کے جسم کو ہاتھ لگا سکتا ہے، کیونکہ جب نکاح ہی ختم ہو گیا تو چھونے اور غسل دینے کا جواز بھی جاتا رہا، لہٰذا وہ اسے نہ چھو سکتا ہے، نہ غسل دے سکتا ہے۔

تنبیہ: بیوی کی وفات کے بعد شوہر کے لیے بیوی کو غسل دینے و بلا حائل چھونے کی ممانعت ہے، لیکن چہرہ دیکھنا، کندھا دینا وغیرہ امور جائز ہیں۔

یہ جو عوام میں مشہور ہے کہ شوہر اپنی بیوی کے جنازے کو نہ کندھا دے سکتا ہے، نہ اس کا چہرہ دیکھ سکتا ہے، یہ سب باتیں محض غلط، لغو و فضول ہیں، ان کی شریعتِ مطہرہ میں کوئی حقیقت نہیں ہے۔

رد المحتار علی الدر المختار میں ہے "المرأة تغسل زوجها۔۔۔ والنكاح بعد الموت باق الی أن تنقضی العدة بخلاف ما اذا ماتت فلا يغسلها لانتهاء ملك النكاح لعدم المحل فصار اجنبيا وهذا اذا لم تثبت

البینونة بینهمافی حال حیاۃ الزوج فان ثبتت بان طلقھا بائنا أو ثلاثا ثم مات لا تغسلہ لارتفاع الملک بالابانة "ترجمہ: عورت اپنے شوہر کو غسل دے سکتی ہے۔۔۔اور نکاح موت کے بعد عدت پوری ہونے تک باقی رہتا ہے، بخلاف اس صورت کے کہ جب عورت فوت ہو جائے، تو مرد اسے غسل نہیں دے سکتا، کیونکہ محل فوت ہو جانے کے سبب ملکِ نکاح انتہاء کو پہنچ چکی ہے، تو یہ (شوہر) اجنبی ہو گیا اور یہ (عورت کے مرد کو غسل دینے والا حکم) اس صورت میں ہے جب ان دونوں کے درمیان شوہر کی زندگی میں جدائی نہ ہوئی ہو، اگر جدائی ثابت ہو چکی ہو بایں صورت کہ اسے طلاقِ بائن یا تین طلاقیں دے کر فوت ہوا، تو عورت غسل نہیں دے سکتی، کیونکہ بائن کرنے کے سبب ملکیت ختم ہو چکی ہے۔(ردالمحتار علی الدر المختار، کتاب الصلاۃ، باب صلاۃ الجنازۃ، ج2، ص199، دار الفکر، بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net